اب ذرا ان مساجد کی ایک جھلک ملاحظہ ہو جن پر بھارت کی متعصب سرکار کا قبضہ ہے اور وہ بضد ہے کہ چونکہ وہ تاریخی آثار ہیں اس لیے یہاں مسلمان نماز ادا نہیں کر سکتے:

	صوبہ	مساجد کی تعداد		صوبہ	مساجد کی تعداد
۱	آندھرا پردیش	۱۰	۷	مدھیہ پردیش	۱۵
۲	دہلی	۲۸	۸	پنجاب	۲
۳	گجرات	۱۱	۹	تامل ناڈو	۴
۴	ہریانہ	۶	۱۰	اتر پردیش	۱۱
۵	ریاست جموں و کشمیر	۲	۱۱	مغربی بنگال	۱۳
۶	کرناٹک	۱۶		میزان	۱۱۸

(۳) انڈونیشیا

انڈونیشیا میں مسلمانوں کو ہراساں کرنے، ان کے رہنماؤں اور ائمہ کو عدالتوں میں کھینچ کر لانے اور ان کی زبان بند کرنے کے لیے مختلف اقدامات کا سلسلہ جاری ہے۔ تازہ ترین واقعہ یونیورسٹی کے ایک استاد پروفیسر عبدالقادر جیلانی اور ان کے ساتھیوں کے خلاف مقدمہ ہے۔ ان حضرات کے خلاف بھی وہی الزامات ہیں: ع

کہ اکبر نام لیتا ہے خدا کا اس زمانے میں

جناب عبدالقادر کے خلاف فردِ جرم پیش کرتے ہوئے سرکاری وکیل نے کہا کہ انہوں نے بڑے بڑے اجتماعات میں لوگوں کو حکومت کے خلاف بغاوت پر اکسایا اور کہا کہ وہ قرآن و سنت کے منافی کوئی قانون قبول نہ کریں گے۔ چاہے وہ قانون پنتشیلا (ریاست کے پانچ اصول) ہی کیوں نہ ہوں۔ سرکاری وکیل نے کہا کہ جناب عبدالقادر جیلانی نے ریاست کے قانون کے بارے میں کہا کہ وہ غیر فانی نہیں ہے، کیونکہ وہ لوگوں کا بنایا ہوا ہے اور تبدیل ہو سکتا ہے۔ سرکاری وکیل نے پروفیسر عبدالقادر پر مزید الزام یہ عاید کیا